احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 31- مئی 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعرات 31- مئی 2001ء 7 ربیع الاول 1422 ہجری- 31 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 120

میں تو محمد ہوں

حضرت ابوہریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا تم اس بات پر تعجب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھے قریش کی گالیوں سے کس طرح بچاتا ہے- وہ کسی مذمم کو گالیاں دیتے اور لعنت ملامت کرتے ہیں جبکہ میں تو محمد ہوں (اور جو محمد یعنی بے حد قابل تعریف ہو وہ مذمم یعنی مذمت کے قابل کیسے ہوسکتا ہے)

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فی اسماء الرسول حدیث نمبر 3269)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

محمدؐ جامع جمیع کمالات

آپؐ کا نام اسی لئے محمد ہے کہ اس کے معنی ہیں' نہایت تعریف کیا گیا- محمد وہ ہوتا ہے جس کی زمین و آسمان پر تعریف ہوتی ہے- بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا کے لوگوں نے ان کو نہایت حقارت کی نگاہ سے دیکھا انہیں ذلیل سمجھا اور بخیال خویش ذلیل کیا' لیکن آسمان پر ان کی عزت اور تعریف ہوتی ہے- وہ خدا تعالیٰ کے حضور راستباز ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ دنیا ان کی تعریف کرتی ہے- ہر طرف سے واہ واہ ہوتی ہے' مگر آسمان ان پر لعنت کرتا ہے- خدا اور اس کے فرشتے اور مقرب اس پر لعنت بھیجتے ہیں- تعریف نہیں کرتے- مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زمین و آسمان دونوں جگہ میں تعریف کئے گئے اور یہ فخر اور فضل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو ملا ہے- جس قدر پاک گروہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا وہ کسی اور نبی کو نصیب نہیں ہوا- یوں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی کئی لاکھ آدمیوں کی قوم مل گئی' مگر وہ ایسے مستقل مزاج یا ایسی پاکباز اور عالی ہمت قوم نہ تھی جیسی صحابہ کی تھی- رضوان اللہ علیہم اجمعین- قوم موسیٰ کا یہ حال تھا کہ رات کو مومن ہیں تو دن کو مرتد ہیں- آنحضرتؐ اور آپ کے صحابہؓ کا حضرت موسیٰؑ اور اس کی قوم کے ساتھ مقابلہ کرنے سے گویا کل دنیا کا مقابلہ ہوگیا- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو جماعت ملی وہ ایسی پاکباز اور خدا پرست اور مخلص تھی کہ اس کی نظیر کسی دنیا کی قوم اور کسی نبی کی جماعت میں ہرگز پائی نہیں جاتی- احادیث میں ان کی بڑی تعریفیں آئی ہیں- یہاں تک فرمایا- اللہ اللہ فی اصحابی اور قرآن کریم میں بھی ان کی تعریف ہوئی- یبیتون لربھم- (الفرقان:65)

موسیٰؑ کی جماعت جن مشکلات اور مصائب طاعون وغیرہ کے نیچے آئی- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت اس سے ممتاز اور محفوظ رہی- اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور انفاس طیبہ اور جذب الی اللہ کی قوت کا پتہ لگتا ہے کہ کیسی زبردست قوتیں آپؐ کو عطا کی گئی تھیں' جو ایسا پاک اور جانثار گروہ اکٹھا کرلیا- یہ خیال بالکل غلط ہے جو جاہل لوگ کہہ دیتے ہیں کہ یونہی لوگ ساتھ ہوجاتے ہیں- جب تک ایک قوت جذب اور کشش کی نہ ہو' کبھی ممکن نہیں ہے کہ لوگ جمع ہوسکیں- میرا مذہب یہی ہے کہ آپؐ کی قوت قدسی ایسی تھی کہ کسی دوسرے نبی کو دنیا میں نہیں ملی- اسلام کی ترقی کا راز یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت جذب بہت زبردست تھی اور پھر آپؐ کی باتوں میں وہ تاثیر تھی کہ جو سنتا تھا وہ گرویدہ ہوجاتا تھا- جن لوگوں کو آپؐ نے کھینچا' ان کو پاک صاف کردیا-

(ملفوظات جلد دوم ص 59)

جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ

امراء اضلاع- صدر صاحبان اور مربیان و معلمین سلسلہ سے گزارش ہے کہ 12 ربیع الاول یوم ولادت حضرت رسول کریم ﷺ کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام منعقد کرکے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں جزاکم اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ایک ہونہار احمدی طالب علم مکرم فواد نعیم صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد نعیم خالد صاحب نے B.S.Ed کے فائنل امتحان 2000ء میں پنجاب یونیورسٹی میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے- احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازتا چلا جائے- ہر آن معین و مددگار رہے- آمین

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں- خاکسار کی اہلیہ کی علالت کے پیش نظر دعا کی درخواست قارئین الفضل کی خدمت میں کی جاتی رہی ہے- آج ان کی علالت بعارضہ فالج پر دسواں سال گزر رہا ہے- دعاؤں کی بدستور شدید ضرورت ہے- ان کی زندگی سے ہمارے گھر کی رونق قائم ہے- اللہ تعالیٰ انہیں صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطاء فرمائے- میں ان مخلصین کا صمیم قلب سے شکر گزار ہوں- جو بیمار پرسی اور دعاؤں سے میری حوصلہ افزائی فرماتے رہے ہیں- براہ کرم وہ اس امداد کو جاری رکھیں- اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول فرمائے اور دعائیں کرنے والے مخلصین کو اجر عظیم سے نوازے- آمین

اعلان

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مضامین اور اعلانات اور خبروں کی اشاعت کے لئے ایڈیٹر الفضل سے' چندہ اور خریداری' پتہ کی تبدیلی اور اخبار کی ترسیل وغیرہ کے سلسلہ میں مینجر الفضل سے رابطہ فرمائیں-

احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ (غانا)

رپورٹ: فہیم احمد خادم صاحب

سرزمین غانا 1921ء میں نور احمدیت سے متعارف ہوئی۔ اس تعارف کا سہرا حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کے سر تھا۔ ان دنوں احمدی مربیان تن تنہا دعوت الی اللہ کے میدان میں کودتے۔ دعوت الی اللہ سے فارغ ہوتے تو نومبائعین کی تربیت میں لگ جاتے۔ وہ چند نومبائعین کو نماز اور قرآن مجید سکھاتے اور کچھ دینی مسائل سے آگاہ کر کے امامت کروانے اور دوسرے احباب کی تربیت کے لئے مقرر کر دیتے۔ یہ لوگ لوکل معلمین کا کردار ادا کرتے تھے۔ 1962ء تک غانا میں ان مرکزی مربیان کے تحت انفرادی طور پر تیار کئے گئے یہ معلمین جماعتی ضرورتوں کو پورا کرتے رہے۔

معلمین کی پہلی باقاعدہ کلاس

اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ رحمت نصیب کرے اشانٹی ریجن کے مربی مولانا عبدالمالک خان صاحب کو جنہوں نے 1962ء میں باقاعدہ معلمین کی کلاس آغاز کیا۔ یہ کلاس احمدیہ بیت الذکر کماسی کے احاطہ میں قائم شدہ پرائمری سکول کے ایک کمرہ میں لگائی گئی۔ اس کا آغاز 16 طلباء سے ہوا۔ یہ کلاس دو سال تک جاری رہی۔ کلاس کے دوران طلباء کو قصیدہ، یسرنا القرآن، قرآن مجید، کلام، فقہ اور کچھ احادیث پڑھائی گئیں۔ اس کلاس سے سات طلباء پاس ہوئے۔ ان پاس ہونے والے طلباء میں مولوی محمد یوسف یاسن صاحب، مولوی عبدالواحد صاحب اور محترم احمد یوسف ایڈوسینی صاحب شامل تھے۔ پہلی دو پوزیشن لینے والے طلباء مولوی محمد یوسف یاسن صاحب اور مولوی عبدالواحد صاحب کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ ربوہ (پاکستان) بھجوایا گیا۔ جہاں سے مکرم مولوی یوسف یاسن صاحب تو "شاہد" کی ڈگری جب کہ مولوی عبدالواحد صاحب "شہادت الاجانب" کی ڈگری لے کر واپس غانا لوٹے۔

اس پہلی معلمین کلاس کے کامیاب انعقاد کے بعد، مولانا عبدالمالک خان صاحب کی پاکستان واپسی کے ساتھ ہی یہ سلسلہ بند ہو گیا۔

مغربی افریقہ کے لئے معلمین کی تیاری کا منصوبہ

1965ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر مغربی افریقہ کے دورہ پر تشریف لائے۔ آپ نے مغربی افریقہ کے امراء و مشنری انچارج صاحبان کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران سالٹ پانڈ (غانا) میں احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج شروع کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس کا مقصد مغربی افریقہ کے لیے معلمین تیار کرنا تھا۔

مشنری ٹریننگ کالج کا آغاز

خدا کے فضل سے 21 مارچ 1966ء کو محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب (مرحوم) کی امارت میں سالٹ پانڈ میں احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج کا آغاز کر دیا گیا۔ اس کا آغاز تیرہ لڑکوں سے ہوا جن میں نو غانین اور چار نائیجیرین تھے۔

ادارہ کا تعارف

یہ ادارہ مغربی افریقہ کے طلباء کے لئے ہے۔ طلباء کے داخلہ کے لئے ان کا GCE اولیول یا SSSCE پاس ہونا ضروری ہے جب کہ فرانسیسی ممالک سے آنے والے طلباء کے لئے کم از کم B.A.C یا B.P.E.C. یا اس کے برابر تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے۔

آنے والے طلباء وقف زندگی کا فارم پر کرتے ہیں اور انہیں کالج میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں: قرآن مجید باترجمہ، حدیث (مختلف کتب حدیث سے انتخاب کر کے)، فقہ، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود، کلام، تاریخ وسیرت، انگریزی، عربی، اردو اور فرانسیسی۔ یہ کورس تین سال کے دوران پڑھایا جاتا ہے۔

یہ ادارہ بورڈ آف گورنرز کی رہنمائی میں چلتا ہے۔ ان دنوں بورڈ کے چیئرمین Mr. Ishaque Kojo Essel ہیں جو احمدیہ سکولوں کے جنرل مینیجر بھی ہیں۔ سکول کا یونیفارم سفید شرٹ، کالے جوتے، کالی پینٹ اور جناح کیپ ہے۔ کلاسز صبح سات بجے شروع ہوتی ہیں اور دوپہر ایک بجے تک جاری رہتی ہیں۔ عصر کے بعد طلباء کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں اور عشاء کے بعد رات کو طلباء Study Time میں حصہ لیتے ہیں۔

پڑھائی کے دوران طلباء کی تربیت کے لئے تقاریر، لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے نیز ان کی تفریح کے لئے انہیں ملک کے بعض تاریخی مقامات پر لے جایا جاتا ہے۔

ادارہ کے پرنسپل صاحبان

اس ادارہ کے پہلے پرنسپل مولوی محمد صدیق شاہد صاحب تھے۔ (آپ ان دنوں نائب وکیل التبشیر کے طور پر ربوہ میں خدمت بجا لا رہے ہیں)۔ ان کے بعد مندرجہ ذیل مربیان نے بالترتیب یہ خدمت سرانجام دی محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب جو اس وقت جماعت احمدیہ غانا کے امیر و مشنری انچارج ہیں، محترم عبدالحکیم جوزا صاحب، محترم مرزا نصیر احمد صاحب، محترم عبدالرزاق بٹ صاحب، محترم مولوی نصیر احمد شاہد صاحب، محترم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب اور محترم مولوی یوسف بن صالح صاحب (یہ موجودہ پرنسپل ہیں)۔ یاد رہے کہ محترم عبدالرزاق بٹ صاحب سب سے زیادہ عرصہ تک اس ادارہ کے پرنسپل رہے ہیں جو قریباً بارہ سال بنتا ہے۔

فارغ التحصیل طلباء کے اعداد و شمار

دسمبر 2000ء تک اس ادارہ سے فارغ ہونے والے طلباء کی تعداد 176 ہے۔ اس میں 141 غانین اور 35 غیر ملکی شامل ہیں۔ ان غیر ملکی طلباء کا تعلق مندرجہ ذیل ممالک سے ہے۔ نائیجیریا، سیرالیون، لائبیریا، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو، زائر، بینن۔

تادم تحریر، اس ادارہ کے تحت، تین سالہ کورس مکمل کرنے والے گروپوں کی تعداد گیارہ ہے۔ ہر گروپ میں پہلی دو امتیازی پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ ربوہ (پاکستان) بھجوایا جاتا رہا ہے۔ اس ادارہ کے 13 فارغ طلباء جامعہ احمدیہ ربوہ سے اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ یہ طلباء خدا تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل ممالک میں خدمت دین بجا لا چکے ہیں اور بعض ممالک میں اس وقت بھی خدمت پر متعین ہیں۔ طوالو، جزائر فجی، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو، گیمبیا، زمبابوے۔

نائیجیریا کے سابق امیر و مشنری انچارج محترم عبدالرشید اجبولہ صاحب بھی اس ادارہ کے فارغ التحصیل طالب علم ہیں۔

1986ء کے بعد حکومت پاکستان کی پابندی کے باعث طلباء کا جامعہ احمدیہ ربوہ بھجوانا تو ممکن نہ رہا لیکن اس وقت سے ہر گروپ میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو غانا کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیمی کورسز کرائے جاتے ہیں۔

یہاں سے فارغ ہونے والے طلباء بفضل خدا غانا بھر میں مختلف مقامات پر مربیان کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ چار مربیان کو ہومیوپیتھی کورسز کروا کر احمدیہ کلینکس میں بطور ڈاکٹر، خدمت خلق پر لگا دیا گیا ہے۔ ایک دوست محترم ابوبکر تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا میں ہیڈ ماسٹر کے طور پر خدمت بجا لا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض مربیان جماعت احمدیہ غانا کے نیشنل ہیڈ کوارٹرز میں اہم جماعتی ذمہ داریوں پر فائز ہیں۔

الغرض اس ادارہ سے فارغ ہونے والے مربیان، جہاں بھی ان کی ڈیوٹی لگائی جائے۔ جماعتی خدمات پر کمربستہ رہتے ہیں۔

کالج کے لئے نئی عمارت کی تعمیر

Ekumfi Ekrawfo وہ پہلا گاؤں ہے جس نے غانا میں احمدیت کا کھلے بازوؤں سے استقبال کیا۔ غانا کے سب سے پہلے احمدی محترم چیف مہدی آپاپا بھی یہیں کے رہنے والے تھے۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب 1988ء میں غانا کے دورہ پر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا:

"غانا میں نفوذ احمدیت کے حوالہ سے اکرافو کو تاریخی حیثیت حاصل ہے لہٰذا یہاں کوئی ایسی یادگار قائم کی جائے جس کے باعث اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے"۔

جماعت احمدیہ غانا کی مجلس شوریٰ نے حضور پر نور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں، اکرافو میں احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج کی تعمیر کی تجویز پیش کی جسے حضور پر نور نے ازراہ شفقت منظور فرمایا۔ جماعت نے اکرافو کے پاس ایک وسیع و عریض جگہ منتخب کر کے یہاں مشنری ٹریننگ کالج کی بنیاد رکھ دی۔

یہ جگہ ایک اونچی پہاڑی پر واقع ہے۔ اس کا ماحول بے حد خوبصورت اور پرسکون ہے۔ تاحد نظر سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے۔ خدا کے فضل سے یہاں مشنری ٹریننگ کالج کی عمارت قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ کچن، ہوسٹل، کلاس رومز، لائبریری اور اساتذہ کے لئے دو بنگلے بھی تیار ہو چکے ہیں۔ جلد ہی احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج کو سالٹ پانڈ سے اس عمارت میں منتقل کرنے کا پروگرام ہے۔

اس نئی عمارت میں طلباء کو ہر سال داخلہ دیا جائے گا اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے تین سال کے بعد پھر ہر سال مربیان کی ایک معین تعداد اس کالج سے فارغ ہو کر میدان عمل میں نکلے گی۔

مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب جو کالج کے پرنسپل رہے ہیں، ان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائب امیر مقرر فرما کر اکرا میں مقرر فرمایا ہے۔ اس وقت کالج میں تین اساتذہ ہیں۔ محترم مولوی محمد یوسف بن صالح صاحب جو اس وقت پرنسپل ہیں۔ محترم مولوی محمد ادریس تیبرو صاحب ہاؤس ماسٹر ہیں اور مکرم الحسن عطاء Wenchie صاحب جو انگریزی کے استاد ہیں۔ یہ اساتذہ بڑی محنت اور جانفشانی سے کالج کو چلا رہے ہیں۔

قارئین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کالج کو نئی عمارت میں منتقل کرنا بے حد مبارک کرے۔ اللہ کرے کہ یہ کالج مغربی افریقہ میں ضروریات پوری کرنے میں بے حد ممد و معاون ثابت ہو اور اسے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی عظیم توقعات کے مطابق اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 مارچ 2001ء)

□□□□□□□□□□

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

قسط اول

آفتاب نبوت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار و معجزات

کا حیرت انگیز دائمی سلسلہ

تیرا نبی جو آیا اس نے خدا دکھایا | دین قویم لایا بدعات کو مٹایا
حق کی طرف بلایا مل کر خدا ملایا | یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

مقصود کائنات. سید الرسل. افضل النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم محض بشر ہی نہیں یسر یعنی سید البشر بھی ہیں۔ فقط نور مجسم ہی نہیں بلکہ سراج منیر بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بالفاظ بانی سلسلہ احمدیہ "وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے" (حقیقۃ الوحی صفحہ 116 طبع اول اشاعت 15 مئی 1907ء) آپ اپنے فارسی کلام میں فرماتے ہیں:

آں شہ عالم کہ نامش مصطفیٰ
سید عشاق حق شمس الضحیٰ
آنکہ ہر نورے طفیل نور اوست
آنکہ منظور خدا منظور اوست

برصغیر کے ایک عاشق صادق عندلیب کی مانند ریاض رسول میں نغمہ سرا ہیں کہ:

شمائل کس طرح تیرے بیان ہوں
بیان ہوں گر محمد کی زباں ہو

مگر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ عمر بھر پوری قوت و شوکت سے منادی فرماتے رہے کہ:

شان احمد کہ داند جز خداوند کریم

احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثال عظمت و رفعت شان کو خداوند کریم کے سوا ہرگز کوئی نہیں جانتا آپ نے اس روح پرور اور وجد آفرین نظریہ کے بے شمار ثبوتوں میں سے معجزات و نشانات کے اس حیرت انگیز دائمی سلسلہ کو پیش فرمایا ہے جو زمانہ نبوی سے جاری و ساری ہے جب تک آسمان پر چاند ستارے چمکتے رہیں گے یہ سلسلہ بھی پورے آفاق پر ہمیشہ محیط رہے گا۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

1۔ "جس قدر معجزات ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوئے ہیں دنیا میں کل نبیوں کے معجزات کو بھی اگر ان کے مقابلہ میں رکھیں تو میں ایمان سے کہتا ہوں کہ ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بڑھ کر ثابت ہوں گے"

(الحکم 17 مارچ 1901ء صفحہ 3)

2۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلقات اللہ تعالیٰ کے ساتھ کل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے آپ کے معجزات بھی سب سے بڑھے ہوئے تھے۔

(الحکم 17 مارچ 1903ء صفحہ 4)

3۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات تو چاروں طرف سے چمک رہے ہیں۔ وہ کیونکر چھپ سکتے ہیں؟ صرف معجزات جو صحابہ کی شہادتوں سے ثابت ہیں وہ **تین ہزار معجزہ ہے اور پیشگوئیاں تو شاید دس ہزار سے بھی زیادہ ہوں گی** جو اپنے وقتوں پر پوری ہو گئیں اور ہوتی جاتی ہیں۔

(ایک عیسائی کے چند سوالوں کا جواب مشمولہ مکتوبات احمدیہ جلد سوم صفحہ 49 مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان اشاعت جنوری 1914ء ناشر بدر ایجنسی قادیان)

4۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نشان اور معجزات دو قسم کے ہیں ایک وہ جو آنجناب کے ہاتھ سے یا آپ کے قول یا آپ کے فعل یا آپ کی دعا سے ظہور میں آئے اور ایسے معجزات شمار کے رو سے قریب تین ہزار کے ہیں اور دوسرے وہ معجزات ہیں جو آنجناب کی امت کے ذریعہ سے ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور ایسے نشانوں کی لاکھوں تک نوبت پہنچ گئی ہے اور ایسی کوئی صدی بھی نہیں گزری جس میں ایسے نشان ظہور میں نہ آئے ہوں (-) **ان تمام نشانوں سے جن کا سلسلہ کسی زمانہ میں منقطع نہیں ہوتا ہم یقیناً جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا نبی جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے... ہر ایک حق کا طالب ہمارے پاس رہ کر نشانوں کو دیکھ سکتا ہے..... یہ سب برکات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں**

محمد است امام و چراغ ہر دو جہاں
محمد است فروزندہ زمین و زماں
خدا نگویمش از ترس حق مگر بخدا
خدا نما است وجودش برائے عالمیاں

(کتاب البریہ طبع اول صفحہ 154 تا 157 حاشیہ۔ اشاعت اول جنوری 1898ء قادیان)

مندرجہ بالا مقدس تحریرات کی اجمالی تفصیلات اگلی سطور میں بیان کرنا مقصود ہے۔

عہد نبوی کے بعض فقید المثال معجزات

ہالینڈ کا نامور مستشرق ریلینڈ۔ اے REELAND-A وفات 1718ء) لکھتا ہے:

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معجزات نہایت مشہور عالم پرہیزگار اور دانا محمدی فاضلوں نے اپنی بے شمار کتابوں میں درج کئے ہیں اور یہ فاضل ایسے تھے کہ کسی بات کو بغیر سخت امتحان اور بے انتہا جانچ پڑتال کے نہیں لیتے تھے اسی لئے ان کی روایات اس قابل نہیں کہ ان میں شک کیا جائے تمام ملک عرب میں وہ مشہور ہیں اور ایک پشت سے دوسری پشت کو پہنچے ہیں... ایسی باتوں کے ثبوت کے لئے جو کہ ہمارے زمانہ سے پہلے یا ہماری نظروں سے دور واقع ہوئی ہیں صرف سندیں ذریعہ ہیں اور اگر ان سندوں کا انکار کیا جائے تو تمام تاریخی حالات قابل شک ہو جاتے ہیں اور پھر ایک اور دلیل اس بات پر کہ یہ معجزات واقعی طور پر سچے تھے یہ ہے کہ ایسے لوگوں پر نبی اسلام نے (صلی اللہ علیہ وسلم) سخت لعنت کی ہے کہ جو جھوٹے طور پر آپ کی طرف معجزات منسوب کریں بلکہ صاف طور پر کہا ہے کہ جو میرے پر جھوٹ بولے اس کی سزا جہنم ہے پس یہ کیونکر ہو سکتا تھا کہ ایسی سخت ممانعت کے بعد اس قدر جھوٹے معجزات بنائے جاتے ہیں"

"سچ تو یہ ہے کہ جس قدر معزز گواہیاں اور سندیں نبی اسلام کے لئے پیش کی جاسکتی ہیں ایک عیسائی کی قدرت نہیں کہ ایسی گواہیاں یسوع کے معجزات کے ثبوت میں عہد جدید سے پیش کر سکے اور اس سے زیادہ یا اس سے بہتر سندیں لا سکے"

(ترجمہ کتاب اکاؤنٹ آف محمڈن ازم مندرجہ کتاب البریہ صفحہ 72-73 طبع اول)

اٹھارھویں کے مغربی مفکر کی معجزات نبوی سے متعلق اس وقیع شہادت کی روشنی میں دنیائے اسلام کے جلیل القدر مورخ حضرت علامہ علی بن برہان الدین حلبی (ولادت 975ھ۔ وفات شعبان 1044ھ) کی سیرت نبوی پر بلند پایہ تالیف سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض عدیم النظیر اور فقید المثال معجزات حوالہ قرطاس کئے جاتے ہیں (اصل کتاب کا نام "انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون" ہے اور تین جلدوں پر مشتمل ہے جس کا اردو ترجمہ چھ جلدوں میں محمد اسلم قاسمی صاحب فاضل دیوبند کے قلم سے دارالاشاعت اردو بازار کراچی نے نہایت دلکش اور نفیس کتابت و طباعت کے ساتھ 1999ء میں شائع کر دیا ہے درج ذیل واقعات اسی قابل قدر ترجمہ سے ماخوذ بلکہ ان کی تلخیص ہیں)

قریش مکہ کا ظالمانہ مقاطعہ عہد نامہ کا دیمک کی نذر ہونا اور رب ذوالجلال کی طرف سے آسمانی اطلاع

قریش مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام بنی ہاشم اور بنی مطلب کا بائیکاٹ کر کے

انہیں مکہ سے نکال کر شعب ابو طالب نامی گھاٹی میں محصور اور مقید کر دیا۔ قریش نے اس معاہدے کی باقاعدہ تحریر لکھی اور اسے کعبہ میں آویزاں کر دیا۔

مسلمان شعب ابو طالب نامی گھاٹی میں تین سال اور ایک قول کے مطابق دو سال تک محصور رہے یہ عرصہ مسلمانوں پر انتہائی تکلیف اور کسمپرسی کا گزرا جس میں انہوں نے بڑے بڑے مصائب جھیلے۔ اسی دوران اور یہیں شعب ابو طالب میں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

ان حالات کو دیکھ کر قریش میں کچھ لوگ ایسے تھے جو خوش ہوتے تھے اور کچھ وہ تھے جو رنجیدہ ہوئے تھے۔

خود مشرکوں پر اتنی کڑی نگرانی تھی کہ کوئی شخص ان ستم رسیدہ لوگوں کے پاس کھانا یا سالن نہیں پہنچا سکتا تھا۔ قریش کی سختی کی یہ حالت تھی کہ ایک روز ابو جہل کو راستے میں حکیم ابن حزام ملے۔ ان کے ساتھ ان کا غلام تھا جو کچھ گیہوں اٹھائے ہوئے تھا جسے حضرت حکیم ابن حزام ام المومنین حضرت خدیجہؓ کے پاس لے جانا چاہتے تھے حضرت خدیجہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شعب ابو طالب میں ہی تھیں۔ ابو جہل نے حکیم کو دیکھا تو ان کا راستہ روک کر کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا۔

"کیا تم بنی ہاشم کے پاس کھانا لے کر جاؤ گے۔ خدا کی قسم ہرگز نہیں ورنہ تمہیں سارے مکے میں رسوا کروں گا"۔

اس پر ابو البختری ابن ہشام نے ابو جہل سے پوچھا کیا بات ہے۔ تو ابو جہل نے کہا۔

"یہ بنی ہاشم کے پاس کھانا لے کر جانا چاہتے ہیں"

ابو البختری نے کہا

یہ کھانا تو یہ اپنی پھوپھی یعنی خدیجہ کے پاس لے جا رہے ہیں جو وہاں اپنے شوہر کے ساتھ ہیں (اور خدیجہ بنی ہاشم میں سے نہیں ہیں) تو کیا اب تم ان کو اپنی پھوپھی کے پاس جانے سے بھی روکو گے ہٹو ان کا راستہ چھوڑ دو"

مگر ابو جہل نے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اس پر ابو البختری اور ابو جہل میں لڑائی ہو گئی یہاں تک کہ ابو البختری نے اونٹ کے جبڑے کی ہڈی اٹھا کر اس زور سے ابو جہل کے ماری کہ اس کا سر پھٹ گیا اس کے بعد ابو البختری نے ابو جہل کو گرا کر زمین پر روندا۔

اس زمانے میں ابو طالب کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں احتیاط اور فکر کا یہ حال تھا کہ ہر رات وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے بستر پر سونے کے لئے لٹاتے اور پھر جب سب لوگ سو جاتے تو آپ کو جگا کر وہاں سے ہٹا دیتے اور اپنے بیٹوں میں سے کسی کو یا کسی اور کو آپ کے بستر پر آپ کی جگہ لٹا دیتے تاکہ کہیں کوئی دشمن چپکے سے آپ کو اغوا کر کے نہ لے جائے۔

پھر مسلمانوں کے اس گھاٹی میں قیام کے زمانے میں ہی حضرت عبداللہ ابن عباس پیدا ہوئے۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی کہ دیمک نے قریش کے لکھے ہوئے اس حلف نامے کو چاٹ لیا ہے۔ یہ دیمک ایک چیونٹی ہوتی ہے جو لکڑی کو کھا لیتی ہے۔ اگر یہ ایک سال تک زندہ رہ جائے تو اس کے پر نکل آتے ہیں اور یہ اڑنے لگتی ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو خبر دی کہ دیمک نے اس عہد نامہ کے وہ الفاظ چاٹ لئے ہیں جن کو مسلمانوں پر ظلم کرنے اور ان کے حقوق تلف کرنے کے لئے لکھا گیا تھا۔ اور یہ کہ ان الفاظ میں سوائے اللہ تعالیٰ کے نام کے باقی کچھ نہیں رہا۔

ایک روایت میں یہ ہے کہ اس تحریر میں جہاں بھی اللہ تعالیٰ کا نام تھا دیمک نے ان کو چاٹ لیا ہے اور اب اس میں سوائے ظلم و شرک اور حق تلفی کے لفظوں کے اور کچھ باقی نہیں رہا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا ابو طالب کو اس بات کی خبر دی ابو طالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات سن کر کہا۔

روشن ستاروں کی قسم۔ تم نے کبھی مجھ سے جھوٹ نہیں بولا!"

ایک روایت میں ہے کہ جب ابو طالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی یہ خبر اپنے گھر والوں کو سنائی تو انہوں نے کہا کہ پھر اب آپ کی کیا رائے ہے۔ ابو طالب نے کہا۔

"میری رائے ہے کہ تم سب اپنے بہترین لباس پہنو اور قریش کے پاس جاؤ اور اس سے پہلے کہ یہ بات ان تک پہنچے تم ان کو جا کر یہ اطلاع دو"۔

چنانچہ وہ لوگ گھاٹی سے روانہ ہوئے اور ڈرتے ڈرتے مسجد حرام تک پہنچے۔ قریش نے ان لوگوں کو یہاں دیکھا تو وہ یہ سمجھے کہ یہ لوگ مصیبتوں سے گھبرا کر نکل آئے ہیں تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کے لئے مشرکوں کے حوالے کر دیں۔ یہاں پہنچ کر ابو طالب نے ان لوگوں سے گفتگو کی اور کہا۔

ہمارے اور تمہارے درمیان معاملات بہت طول اختیار کر گئے ہیں اس لئے اب تم لوگ وہ حلف نامہ لے کر آؤ ممکن ہے ہمارے تمہارے درمیان صلح کی کوئی شکل نکل آئے۔

ابو طالب نے اصل بات بتلانے کی بجائے یہ بات اس لئے کی تھی کہ کہیں قریش حلف نامہ سامنے لانے سے پہلے اس کو دیکھ نہ لیں کیونکہ اس کے بعد وہ اس کو لے کر ہی نہ آتے۔ غرض وہ لوگ حلف نامہ لے کر آ گئے اور اب انہیں اس بات میں کوئی شک نہیں رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ تمام عہد و پیمان اور حلف نامے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہوئے تھے۔

حلف نامے کی تحریریں لا کر انہوں نے ان کے سامنے رکھ دیں اور ابو طالب اور ان کے ساتھیوں کو ڈانٹتے ہوئے کہنے لگے۔

"تم لوگوں نے ہمارے اور اپنے اوپر جو مصیبت ڈالی تھی آخر اب اس سے پیچھے ہٹتے ہی بنی!"

ابو طالب نے کہا۔

"میں تمہارے پاس ایک انصاف کی بات لے کر آیا ہوں جس میں نہ تمہاری بے عزتی ہے اور نہ ہماری وہ یہ ہے کہ میرے بھتیجے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ اس حلف نامے پر جو تمہارے ہاتھوں میں ہے اللہ تعالیٰ نے ایک کیڑا مسلط فرما دیا ہے جس نے اس میں سے وہ تمام حصے چاٹ لئے ہیں جہاں اللہ تعالیٰ کے نام لکھے ہوئے تھے اب اس میں صرف تمہارے ظلم و جفا اور زیادتیوں کا تذکرہ رہ گیا ہے"۔

غرض اس کے بعد ابو طالب نے کہا۔

اگر اب اسی طرح ہے جیسے میرے بھتیجے نے بتلائی ہے تو معاملہ ختم ہو جاتا ہے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ تو پھر تم اپنی غلط رائے سے باز آؤ لیکن اگر تم باز نہ آئے تو بھی خدا کی قسم جب تک ہم میں سے آخری آدمی بھی زندہ ہے ہم محمدؐ کو تمہارے حوالے نہیں کریں گے اور اگر میرے بھتیجے کی بات غلط نکلی تو ہم اس کو تمہارے حوالے کر دیں گے پھر تم چاہے اس کو قتل کرو اور چاہے زندہ رکھو"۔

اس پر قریش نے کہا۔

"ہمیں تمہاری بات منظور ہے"

اب انہوں نے عہد نامہ کھول کر دیکھا تو انہیں معلوم ہوا کہ ابو طالب جو خبر لے کر آئے ہیں وہ بالکل صحیح ہے یہ دیکھ کر ان میں سے اکثر نے کہا۔

یہ تمہارے بھتیجے کا جادو ہے

ایسے لوگوں کا ظلم اور سرکشی اس واقعہ کے بعد اور زیادہ بڑھ گئی مگر ان میں سے بعض ایسے بھی تھے جو اس بات پر نادم اور شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے۔

"اب یہ سختی ہماری طرف سے اپنے بھائیوں پر ظلم ہے"۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ جب مشرکوں نے حلف نامے کو ابو طالب کی اطلاع کے مطابق دیمک خوردہ پایا تو ابو طالب نے ان سے کہا۔

"اے گروہ قریش ہمیں کس بنیاد پر محصور کیا جا رہا ہے اور کس لئے اس گھاٹی میں قید کیا جا رہا ہے جب کہ معاملہ صاف ہو گیا اور یہ بات کھل کر سامنے آ گئی کہ حقیقت میں اس ظلم و زیادتی بائیکاٹ اور سختی کے سزاوار تم خود ہو"

اس کے بعد ابو طالب اور ان کے ساتھی کعبے کے غلاف میں گھس گئے اور رو رو یہ کہتے جاتے تھے۔

"اے اللہ! جن لوگوں نے ہم پر ظلم کیا جنہوں نے ہماری حق تلفی کی اور ہم پر ناحق زیادتیاں کیں ان کے مقابلے میں ہماری مدد فرما"

اس کے بعد یہ سب گھاٹی میں واپس چلے گئے

ادھر مشرکوں میں سے ایک جماعت اس حلف نامہ کو پھاڑنے کے لئے آگے بڑھی یہ کل پانچ آدمی تھے۔ یہ پانچوں آدمی رات کے وقت حجون کے مقام پر جمع ہوئے یہاں انہوں نے مشورہ کر کے یہ فیصلہ اور عہد کیا کہ ہم اس حلف نامے کو پھاڑنے کا بیڑہ اٹھاتے ہیں اور اس کام کو پورا ہی کر کے دم لیں گے۔ زہیر نے کہا کہ میں اس سلسلے میں پہل کروں گا اور لوگوں سے بات کروں گا۔

صبح یہ لوگ حرم میں قریشی مجلسوں میں پہنچے۔ ادھر زہیر نے صبح ہوتے ہی اپنا حلہ پہنا اور بیت اللہ میں آ کر طواف کیا۔ اس کے بعد یہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے۔

"مکے والو! کیا ہم اطمینان کے ساتھ اچھے سے اچھا کھاتے اور اچھے سے اچھا پہنتے رہیں اور بنی ہاشم اور بنی مطلب اس بے کسی کے ساتھ ہلاک ہو جائیں کہ وہ نہ کچھ خرید سکتے ہیں اور نہ بیچ سکتے ہیں۔ خدا کی قسم میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک کہ یہ ظالمانہ اور انسانیت سوز حلف نامہ نہیں پھاڑ دیا جاتا"

یہ سنتے ہی ابو جہل ایک دم چیخا۔

"تو بکتا ہے۔ خدا کی قسم اس حلف نامہ کو ہرگز نہیں پھاڑا جا سکتا"

اس پر ایک دم زمعہ ابن اسود اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے ابو جہل کو پھٹکارتے ہوئے کہا۔

"سب سے زیادہ بکواس تو خود کرتا ہے۔ جب یہ حلف نامہ لکھا گیا تھا تو ہم اس سے متفق نہیں تھے"۔

اسی وقت تیسرا ساتھی ابو البختری اٹھ کھڑا ہوا اور اس نے پکار کر کہا۔

"زمعہ ٹھیک کہتا ہے"۔

اسی وقت مطعم اٹھا اور اس نے اعلان کیا۔

ان دونوں نے ٹھیک کہا ہے ان کے مقابلے پر بولنے والا بکواس کرتا ہے۔ ہم اس حلف نامے اور اس کے مضمون سے خدا کے سامنے بری ہوتے ہیں"

یہ سن کر ہشام ابن عمرو اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے بھی یہی بات کہہ کر اپنے ساتھیوں کی تائید کی۔ اب ابو جہل نے بے کسی کے ساتھ کہا۔

"یہ سازش رات ہی کی تیار کی ہوئی معلوم ہوتی ہے"۔

اسی وقت مطعم ابن عدی نے اٹھ کر اس حلف نامے کو پھاڑ ڈالا۔

غرض اس تحریر کو پھاڑ دینے کے بعد یہ پانچوں آدمی وہاں سے اٹھے۔ اب ان کے ساتھ اور بہت سے لوگ ہو گئے تھے۔ انہوں نے اپنے ہتھیار پہنے اور سیدھے اس گھاٹی میں بنی ہاشم اور بنی مطلب کے پاس پہنچے اور ان سے کہا کہ اپنے اپنے گھروں میں آ جاؤ چنانچہ سب اسی وقت نکل کر اپنے گھروں میں پہنچ گئے اور اس طرح تین سال یا ایک روایت کے مطابق دو سال تک قریشیوں کے انسانیت سوز مظالم اور بنی ہاشم کی کسمپرسی کا یہ باب بند ہوا

(ملخصاً از "سیرت حلبیہ اردو" جلد 2 صفحہ 393، 394 - 409 تا 415)

مرسلہ نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

میٹرک کرنے والے طلباء کے لئے چند اہم مشورے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جا رہی ہیں۔

وقف زندگی

(1) ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کو چاہئے کہ ”الفضل“ کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اس میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے نیز مزید معلومات کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید سے بھی رجوع کیا جا سکتا ہے۔ احمدی نوجوان کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی ہی میں خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایف اے

(2) ایسے طلبہ جو F.A کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس۔ شماریات۔ میتھ۔ یہ مضامین F.A میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔ اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ اور کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنگ زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات۔ اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد F.A میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی رکھتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

(3) اس کے علاوہ F.A میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔ عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ F.A کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات F.A (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔ اگر F.A میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ B:A میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت

(4) آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ”صحافت“ یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی نوجوانوں کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ F.A اور F.Sc دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف B.A اور B.Sc بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لئے B.A کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آ گئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایم بی اے

(5) F.A کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹر میڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ F.A کے بعد سادہ B.A کرنے کے بعد بھی MBA کیا جا سکتا ہے۔

ایم ایس سی

(6) اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے / ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ F.A یا F.Sc میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تاکہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تاکہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جا سکے۔

ایل ایل بی

(7) اس کے علاوہ F.Sc/ F.A کرنے والے طلبہ لاء (قانون) L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں داخلہ کے لئے B.Sc/B.A ہونا لازمی ہے۔ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے L L B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

پری میڈیکل

(8) F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد MBBS۔ بی فارمیسی۔ ڈینٹل سرجری اور ایگریکلچر اور D V M میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ لیکن گزشتہ دو سالوں سے MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور عام طور پر اس ٹیسٹ کے کل میرٹ میں سے 40 فی صد حصہ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات F.Sc میں نسبتاً کم نمبر حاصل کرنے والے ٹیسٹ میں غیر معمولی نمبر حاصل کرنے کے بعد اچھے میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دار و مدار F.Sc کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کے لئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔ جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

(9) F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد B.A۔ B.Sc۔ B.Com اور B.B.A بھی کیا جا سکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

(10) F.Sc پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ کیمیکل۔ ارکیٹکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایرو ناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گزشتہ دو سالوں سے داخلہ کا میرٹ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں بنایا جاتا بلکہ کل میرٹ کا 40 فی صد حصہ داخلہ ٹیسٹ (جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے) کا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارو مدار F.Sc کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

(11) کثرت سے F.Sc کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے F.Sc پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں F.Sc/F.A میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (I T) میں بھی داخلہ کا طریق یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کی شرائط میں F.Sc/F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

(12) F.Sc پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ B.A۔ B.Sc۔ B.Com۔ B.B.A اور C.A بھی کر سکتے ہیں۔

(13) آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہوں۔ اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

(14) وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس۔ ڈیزائننگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ادارہ جات یہ لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن آرٹس کا مضمون پڑھا ہو لیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جاکر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

(15) جو طلبہ F.Sc کرنا چاہتے ہیں وہ داخلہ سے قبل اس بات کا ضرور جائزہ لیں کہ جس کالج میں وہ داخلہ حاصل کر رہے ہیں وہاں پریکٹیکلز کروائے جاتے ہیں یا نہیں۔ تاکہ بعد میں تدریسی طور پر کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

ٹیکنیکل تعلیم

(16) ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کرکے تین سال کا ڈپلومہ (DAE) حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔

کامرس

(17) ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com، C.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد C.A-B.Com اور B.B.A کی طرف بھی جایا جاسکتا ہے اور خاص طور پر پرائیویٹ ادارہ جات کمپیوٹر سائنس میں بھی داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ دیتے ہیں۔

ہوم اکنامکس

(18) بعض طالبات ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں۔ تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں۔ یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی آرٹس وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

(19) میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفیکیٹ / ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں۔ ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ ہی پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ / بیچلرز کر لیا جائے تو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔

علامہ اقبال یونیورسٹی

(20) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ۔ شہد کی مکھیاں پالنا۔ الیکٹریکل کورسز۔ آٹو ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المعیاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جاسکتا ہے۔

پی ٹی سی

(21) میٹرک کے بعد ہر ضلع میں واقع ٹیچر ٹریننگ کالج PTC میں داخلہ کا اعلان کرتا ہے۔ یہ معلومات ان کالجز میں مہیا ہوتی ہیں۔

ضروری امور

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات "الفضل" میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔ اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

نظارت تعلیم فون نمبر (04524) 212473

Email: taleem@ inr. comsats. net.pk

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

☆☆☆☆☆

عطیہ چشم، صدقہ جاریہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33383 میں رائے مظفر احمد ولد رائے منیر حسین صاحب انور قوم کھرل پیشہ پرائیویٹ طالب علمی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا شاہ جمال کالونی شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے مظفر احمد ساکن داتا شاہ جمال کالونی شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر منظور 18۔ اقبال پارک شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان وگ پارک طارق روڈ شیخوپورہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33384 میں خالدہ مہوش بنت عبدالسمیع صاحب قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور منزل علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی تین تولہ مالیتی -/18600 روپے 2۔ نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/5554 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالدہ مہوش ساکن نور منزل علی پور ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد قمر وصیت نمبر 31311 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع مظفر گڑھ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33385 میں جواد احمد ولد شیخ منور احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد ساکن علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ گواہ شد نمبر 1 سید سعید الحسن صاحب وصیت نمبر 27325 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد والد موصی

☆☆☆☆

مسل نمبر 33386 میں بشریٰ ناز زوجہ رانا محمد اکرم صاحب محمود مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت ستمبر 1992ء ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ حال چک نمبر 211 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2001-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور طلائی مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ شادی پر ملنے والا طلائی زیور وزنی ساڑھے تین تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ 3۔ کل جائیداد مالیتی -/41000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ ناز ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید ناصر ساقی مربی سلسلہ ضلع فیصل آباد

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی ضلع سکھر تحریر کرتے ہیں خاکسار کے والد صاحب مکرم ٹھیکیدار امیر احمد ولد محمد ابراہیم صاحب مرحوم ساکن دارالبرکات حال باب الابواب ربوہ بعمر 66 سال حرکت قلب بند ہونے سے 23 مئی 2001ء صبح قریباً 4.30 پر وفات پا گئے۔ 24 مئی 2001ء کو بعد از نماز فجر مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ حال نائب وکیل المال اول تحریک جدید نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین عام قبرستان میں ہونے پر دعا بھی کروائی۔ میرے والد صاحب پیدائشی احمدی تھے اور 8۔اگست 1935ء کو قادیان میں پیدا ہوئے اور آپ کے دادا حضرت رحیم بخش اور نانا حضرت مہر دین رفیق حضرت مسیح موعود تھے جنہوں نے شکار ماچھیا سے قادیان آکر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ نہایت شریف النفس اور سادہ طبیعت اور کم گو تھے۔ صوم وصلوۃ کے پابند داعی الی اللہ اور رفاہی کام خوشی سے کرتے تھے۔ خود بھی خلافت سے مضبوطی سے وابستہ رہے اور ہمیں بھی اس پر تامرگ قائم رہنے کی تلقین کرتے رہے ہمیشہ اپنوں غیروں سے خوش روئی سے ملتے اور خدمت میں خوشی محسوس کرتے۔ اور عسر و یسر میں بفضلہ تعالیٰ خدا کے در کے فقیر رہے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے خاکسار ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ ضلع سکھر جیب آباد گھوٹکی شکار پور انجم احمد قمر عرف گوگی ٹیلرز وسیم احمد طاہر سابق الیکٹرک ٹیکنیشن جامعہ احمدیہ نعیم احمد سعودی عرب نوید احمد موٹر سائیکل مکینک و باسکٹ بالر اور پانچ بیٹیاں بھائی اور تین بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں کو اپنے فضل سے صبر جمیل عطا کرے اور والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم محمد اسلم ایاز صاحب وڑائچ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم مارچ 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد افتخار ایاز عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف مرالہ کا پوتا اور چوہدری شاہ محمد صاحب مرحوم آف مرالہ کا پہلا پڑپوتا ہے۔ احباب سے اس وقف نو بچے کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

پتہ درکار ہے

مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب فضل ولد حکیم محمد شفیع صاحب وصیت نمبر 22098 نے فیصل آباد سے مورخہ 6 جون 1975ء کو وصیت کی تھی۔ موصی صاحب سے دفتر ہذا کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر موصی خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے متعلق علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تقریب رخصتانہ

عزیزہ مکرمہ عابدہ متین صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم شاد صاحب منگلا پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ و قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان کی تقریب رخصتانہ دفاتر انصاراللہ کے لان میں مورخہ 7 مارچ 2001ء کو منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ تھے اس موقعہ پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے عزیزہ عابدہ متین کا نکاح ہمراہ مکرم محمد یعقوب صاحب منگلا ابن مکرم رائے محمد شفیع صاحب منگلا بحق مہر پچاس ہزار روپے پڑھا۔ بارات چک منگلا سے آئی تھی۔ تقریب رخصتانہ میں متعدد ناظر صاحبان اور وکلاء و دیگر احباب نے شرکت کی۔ دوسرے روز چک منگلا میں مکرم رائے محمد شفیع صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محبوب احمد صاحب بابت ترکہ مکرم غلام رسول بھٹی صاحب)

مکرم محبوب احمد صاحب ابن مکرم غلام رسول بھٹی صاحب ساکن مکان نمبر 16/24 دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 15/24 دارالیمن ربوہ رقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس کا نصف حصہ یعنی پانچ مرلے میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ سردار بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ طاہرہ شاہین صاحبہ (بیٹی)
(4) امتہ الباسط صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم بحرین ظفر صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ طیبہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ ارم بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرم محبوب احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ نعیمہ اختر صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محمد ابراہیم فضل وصیت نمبر 22092 نے مورخہ 6 جون 1975ء کو فیصل آباد سے وصیت کی تھی جن سے دفتر ہذا کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر موصیہ صاحبہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے متعلق علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

احمدی طلباء کے لئے

اعزازی تقریب

مکرم عبدالمجید زاہد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ کنری ضلع میرپور خاص اطلاع دیتے ہیں جماعت احمدیہ کنری نے 4 مئی 2001ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ نمایاں تعلیمی پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی جس کی صدارت مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ سابق مربی انچارج جاپان نے کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال کنری کے مختلف سکولوں میں 33 احمدی طلباء و طالبات نے پوزیشنز حاصل کیں جن میں 17 طلباء نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی 8 طلباء نے سیکنڈ اور 8 طلباء نے تھرڈ پوزیشن حاصل کی اسی طرح دو احمدی طلباء عزیزم رانا آفتاب نے گورنمنٹ تعلیم الاسلام پرائمری سکول اور عزیزم بلال احمد نے خالد بن ولید پبلک ہائی سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پوزیشن حاصل کرنے والوں میں 14 طلباء وقف نو کے بچے ہیں کنری میں اتنی بڑی تعداد میں احمدی طلباء کا پوزیشن حاصل کرنا جماعت احمدیہ کنری کے لئے اعزاز ہے۔ مہمان خصوصی مکرم ضیاء اللہ صاحب مبشر نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو مقامی جماعت کی طرف سے کیش پرائز اور تعریفی سندات تقسیم کیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان احمدی طلبا و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

درخواست دعا

محترمہ شوکت بی بی صاحبہ بنت مکرم مولوی بدر دین صاحب (معلم) مرحوم دارالبرکات ربوہ کے گردے کا اپریشن ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سید سردار شاہ صاحب C.M.H راولپنڈی میں داخل ہیں۔ بے ہوشی طاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

FAST نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز نے چار سالہ بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 30 جون ہے۔ داخلہ کے لئے امیدوار کا انٹرمیڈیٹ یا مساوی تعلیم کا حاصل ہونا ضروری ہے اور کم از کم 60 فیصد نمبر لئے ہوں۔ سلیکشن صرف ٹیسٹ کے نمبروں پر ہوگی۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔ میتھ 70% انگلش 10% سائنس 10% اور IQ 10% طلباء جنہوں نے انٹر کا امتحان دیا ہوا ہے وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ ایڈمیشن ٹیسٹ 15 جولائی کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ 27 مئی 2001ء

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال کوٹلی افغاناں ضلع منڈی بہاؤالدین ابن مکرم میاں علم دین صاحب 16-17 مئی کی درمیانی شب وفات پا گئے مرحوم طویل عرصہ بطور سیکرٹری مال خدمت سلسلہ کرتے رہے۔ مورخہ 17 مئی کو ان کی تدفین ہوئی۔ مکرم منیر احمد صاحب شمس مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی مرحوم نے چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔

ولادت

مکرم رضی اللہ وڑائچ صاحب ناصر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں "میری بیٹی عزیزہ بشریٰ خالدہ کاہلوں اہلیہ چوہدری خالد اقبال کاہلوں حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9 فروری 2001ء بروز جمعۃ المبارک پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت "شافیہ خالد" عطا فرمایا ہے۔ بچی چوہدری محمد اقبال کاہلوں صاحب چک نمبر 316 ج ب ٹوکوڑی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

اعلان داخلہ

ICTP عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس اٹلی نے مندرجہ ذیل فیلڈز میں بارھویں ICTP ڈپلومہ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے

(1) کنڈنسڈ میٹر فزکس: سالڈ سٹیٹ فزکس، سٹیٹسٹیکل مکینکس، مینی باڈی تھیوری

(2) ہائی انرجی فزکس: کوانٹم فیلڈ تھیوری، جنرل ریلاٹیویٹی، گروپ تھیوری، پارٹیکل فزکس، دی سٹینڈرڈ ماڈل

(3) میتھ: الجبراء انیلیسز، الجبرک جیومیٹری، ڈیفرنشل جیومیٹری، ٹاپالوجی درخواست فارم 31 دسمبر 2001ء تک بھجوائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

ICTP Diploma Programme
The Abdus Salam International Centre for Theoretical physics, Strada Costiera 11, 34014 Trieste Italy

(نظارت تعلیم)

خادم کی ضرورت ہے

بیت القمر دارالصدر غربی کے لئے خادم کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اس سلسلہ میں ایک ہفتہ کے اندر اندر خاکسار سے رابطہ فرمائیں۔ فوج سے ریٹائرڈ کو ترجیح دی جائے گی۔

ملک محمد رفیق صدر محلہ صدر غربی ربوہ

خبریں

ربوہ: 30- مئی گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 27 زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 31 مئی- غروب آفتاب: 7.11

☆ جمعہ یکم جون - طلوع فجر: 3.23

☆ جمعہ یکم جون- طلوع آفتاب: 5.01

چیف ایگزیکٹو نے واجپائی کی دعوت قبول کرلی

چیف ایگزیکٹو نے بھارتی وزیراعظم کی جانب سے دی گئی دورہ بھارت کی دعوت قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں بداعتمادی اور دشمن پر غالب آنا ہوگا- وہ دہلی ضرور آئیں گے وہ بھارت کے ساتھ کشیدگی سے پاک اور تعاون سے بھرپور تعلقات کے خواہاں ہیں تاکہ توانائیاں اور وسائل عوام کی ترقی کے لئے استعمال کئے جاسکیں- انہوں نے بھارتی وزیراعظم کے خط کا جواب دیتے ہوئے کہا ہم ایک مستحکم تعلق دیکھنا چاہتے ہیں- دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کی بنیادی وجہ کشمیر کا حل طلب مسئلہ ہے- یہ تنازع طے کرنے کے لئے مخلصانہ بات چیت ضروری ہے-

مذاکرات میں تنازع کشمیر سائیڈ لائن نہیں ہوگا

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے بھارتی وزیر اعظم سے مذاکرات میں مسئلہ کشمیر سائیڈ لائن نہیں ہوگا تنازع کشمیر کی وجہ سے عوام کی خوشحالی پر جو وسائل صرف ہونے چاہئے تھے وہ جنگ کے لئے استعمال ہوتے رہے ہیں- میں کھلے دل' کھلے ذہن اور لچکدار رویے کے ساتھ بھارت جاؤں گا- کیونکہ ہم مذاکرات کو مثبت اور نتیجہ خیز بنانا چاہتے ہیں- بی بی سی ٹیلی ویژن اور ریڈیو کو خصوصی انٹرویو کی مزید تفصیلات کے مطابق انہوں نے کہا کہ ایک مسئلہ کا پرامن حل موجود ہوتو پھر لڑنے کی کیا ضرورت ہے- دونوں فریق اپنے اپنے موقف پر ڈٹے رہے تو مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کرنا بہت مشکل ہوگا-

سمندری طوفان ہوا کے کم دباؤ میں تبدیل ہوکر ختم

بحیرہ عرب میں گیارہ دن قبل اٹھنے والا طوفان ہوا کے کم دباؤ میں تبدیل ہوکر سندھ کے ساحل پر ختم ہو گیا- جس کے نتیجے میں بدین' ٹھٹھہ' کیٹی بندر' جاتی' ڈگری اور دیگر ملحقہ علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلادھار بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا جبکہ کراچی میں بھی تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی اور تیز بارش ہونے کا امکان ہے طوفان ختم ہونے کے بعد باوجود دس کلومیٹر رقبے میں داخل ہوگیا- جس کے باعث 26 دیہات زیر آب آگئے-

غیر قانونی اسلحہ کے خلاف مہم ماضی سے مختلف ہوگی

وفاقی سیکرٹری داخلہ نے دعویٰ کیا ہے کہ غیر قانونی اسلحے کے خلاف موجودہ حکومت کی مہم ماضی کی حکومتوں سے مختلف ہوگی جو کامیاب ہوگی- جائز اسلحہ رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے مگر گزشتہ بیس سالوں سے اس میں توازن خراب ہوگیا ہے اور جائز سے زیادہ ناجائز اسلحہ ہوگیا ہے- جائز اسلحہ کی فہرست حکومت جاری کرے گی-

دولت مشترکہ کا وفد پاکستان پہنچ گیا

دولت مشترکہ کے ایک وفد نے پاکستان میں ضلعی حکومتوں کے نظام اور اس کے انتخابات کے طریقہ کار کا جائزہ لینے کے لئے کراچی پہنچا جہاں اس نے صوبائی الیکشن کمیشن سندھ کے افسران سے ملاقات کی اور انتخابات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور معلومات حاصل کیں-

سائنس وٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کی امریکی یقین دہانی

امریکہ نے پاکستان کو سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے- وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی سے مذاکرات میں امریکی نیشنل سائنس فاؤنڈیشن کے سینئر پروگرام مینیجر نے کہا کہ پاکستان میں سائنس وٹیکنالوجی کے ادارے نمایاں ترقی نہیں کر سکے اس لئے مشترکہ پراجیکٹ شروع کئے جائیں گے-

مزید 700 مکان تعمیر کرنے کا اسرائیلی اعلان

اسرائیل نے مغربی کنارے میں قائم یہودی آبادکاروں کے لئے مزید 700 مکانات تعمیر کرنے کا اعلان کیا ہے

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

Learn English & Study Abroad
بیرون ملک تعلیمی اداروں میں داخلے کے لئے TOEFL اور IELTS کے انگلش ٹیسٹ کی تیاری چھٹیوں کے فارغ اوقات میں انگریزی بول چال English Speaking سیکھئے-
کلاسز کا آغاز: 4 جون 2001ء
I.I.T 6/50 Darul Aloom wasti
Rabwah ph:211629

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61